## سوال

(163)جماعت فجر کی کھڑی ہوجائے اس دو رکعت سنت فجر کی پڑھ لے ؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ جب جماعت نماز فجر کی کھڑی ہوجائے اس دو رکعت سنت فجر کی پڑھ لے یا شامل ہوجائے اور اگر شامل جماعت ہوگیا تو بعد نماز فرض کے طلوع آفتاب سے قبل نماز سنت کو پڑھے یا نہیں۔ بینوا توجروا

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس وقت سنت نہ پڑھے جماعت میں شامل ہوجائے بموجب فرمودہ رسول اللہ ﷺ کے ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرت ﷺ نے فرمایا اذا اقیمت الصلوٰۃ الا المکتوبۃ (ترجمہ) جس وقت جماعت نماز کی کھڑی ہوجائے تو اس وقت سوائے نماز فرض کے اور کوئی نماز نہیں ہے۔ دوسر حدیث ثم[1] زاد مسلم بن خالد عن عمرو بن دینار فی قولہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اذا اقیمت الصلوٰۃ الا المکتوبۃ قیل یارسول اللہ لا رکعتی الفجر قال لا رکعتی الفجر اخرجہ ابن عدی بسند حسن اور بخاری میں عبداللہ بن بجینہ سے روایت ہے :

(ترجمہ : ''رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا اس نے دو رکعتیں پڑھیں اور نماز کھڑی ہوچکی تھی جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا صبح کی چار رکعتیں پڑھتے ہو؟ صبح کی چار رکعت پڑھتے ہو؟ عبداللہ بن عمرؓ نے ایک آدمی کو دیکھا وہ دو رکعت پڑھ رہا تھا اور مؤذن اقامت کہہ رہا تھا آپ نے اس کو کنکریاں ماریں حضرت عمرؓ نے ایک آدمی کو نماز پڑھتے دیکھا اور اقامت کی آواز سنی جارہی تھی آپ نے اس کو مارا حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے امام کے سلام پھیرنے کے بعد صبح کی سنت کی قضا دی۔ قیس کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ باہر نکلے نماز کی اقامت ہوئی میں نے آپ کے ساتھ صبح کی نماز پڑھی جب آپ فارغ ہوئے تو میں نے سنتیں پڑھیں آپ نے فرمایا اے قیس ٹھہر جا کیا دو نمازیں اکٹھی پڑھتا ہے میں نے کہا اے اللہ کے رسول میں نے پہلی سنتیں نہیں پڑھی تھیں آپ نے فرمایا پھر ٹھیک ہے۔ صحیحین میں ثابت ہے کہ جب نماز کی اقامت ہوجائے تو فرض نماز کے علاوہ اور کوئی نماز نہیں ہوتی۔ ''

حضرت قیس سے روایت ہے کہ قیس نے کہا کہ حضرت ﷺ باہر تشریف فرما ہوئے اور نماز فجر کی جماعت کھڑی ہوئی تو میں نے حضرت ﷺ کے ساتھ فجر کی نماز فرض پڑھی بعد سلام پھیرنے کے حضرت نے مجھ کو نماز پڑھتے دیکھا تو فرمایا ٹھہر جا اے قیس کیا تو دو نمازیں اکٹھی پڑھتا ہے میں نے عرض کیا کہ میں نے دو رکعت سنت فجر کی نہیں پڑھی تھیں تو حضرت نے فرمایا اگر ایسا ہے تو کچھ مضائقہ نہیں ان روایات مذکورہ بالا سے وقت کھڑی ہوجانے جماعت فرض کے شامل ہونا جماعت میں ضرور ہے اور پڑھنا سنتوں کا بعد جماعت کے قبل طلوع آفتاب کے یہ بھی ثابت ہوگیا اگر کوئی بعد طلوع آفتاب کے سنتیں پڑھے گا تو بھی درست ہے۔ واللہ اعلم کتبہ محمد عبیداللہ و عبدالحق۔ اذا اقیمت الصلوٰۃ فلا صلوٰۃ الا المکتوبہ نص است و بمقابلہ نص تعلیلات قیاسیہ باطل است (فقیر عبدالحق 1295) (میر احمد) پشاوری واقعی ارشاد نبوی ﷺ اذا اقیمت الصلوٰۃ فلا صلوٰۃ المکتوبۃ مانع جواز پڑھنے سنت

کے ہے مگر بعد فرضوں کے بلاشبہ درست ہے۔ حسبنا اللہ بس حفیظ اللہ۔

---

[1] جب نماز کھڑی ہوجائے تو پھر فرض نماز کے علاوہ اور کوئی نماز نہیں ہوتی رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا ہے کہ صبح کی سنتیں بھی آپ نے فرمایا وہ بھی نہیں ہوتیں۔

## فتاوی نذیریہ

### جلد01